دفتر افسر اعلیٰ تعلقات عامہ

جامعہ ملیہ اسلامیہ

پریس ریلیز

سیرت رسولؐ انسانیت کو عمل، اعتدال پسندی اور نجات کا مکمل اور ہمہ جہت پیغام دیتی ہے۔ پروفیسر محمد مہتاب عالم رضوی

مطالعہ سیرت صرف علمی جستجو نہیں بلکہ روحانی ترقی، کردار سازی اور عملی تربیت کا بھی معاملہ ہے۔ پروفیسر اقتدار محمد خان

New Delhi, November 11, 2025

قرآن پاک میں مذکور انبیاؑ کے واقعات درحقیقت انسانی شعور، اخلاقی تطہیر اور روحانی بصیرت کو صیقل کرنے کے جاوداں سرچشمے ہیں۔ان جملہ الوہی بیانات میں جناب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی شخصیت سب سے جامع اور کامل اظہار ہے جو بنی نوع انساں کو عملی رہبری، اعتدال پسندی اور کامل نجات فراہم کرتی ہے‘۔ پروفیسر محمد مہتاب عالم رضوی، مسجل، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے شعبہ اسلامیات اور الدعا فاؤنڈیشن اینڈ ویلفیئر فاؤنڈیشن کے مشترکہ سیرت کوئز مقابلے کے تقسیم انعامات پروگرام میں ان خیالات کا اظہار کیا۔

پروفیسر رضوی نے اس پر بھی زور دیا کہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی صرف تقاریر اور وعظ میں محدود نہیں ہونی چاہیے بلکہ اسے ہمیں اپنی زندگی کا اسوہ بنانا چاہیے تاکہ معاشرے میں محبت، انصاف اور ایمان داری و دیانت داری پھل پھول سکے۔‘‘

خطبہ استقبالیہ پیش کرتے ہوئے پروفیسر ڈاکٹر اقتدار محمد خان، صدر شعبہ اسلامات اور ڈین، فیکلٹی آف ہیومنی ٹیز اینڈ لنگویجز نے کہا کہ حیات رسولؐ قرآن کی مجسم اور بولتی تصویر ہے اور انسانیت کے لیے ابدی رہنمائی ہے۔انہوں نے طلبہ سے کہا کہ سیرت پڑھنا صرف تعلیمی سرگرمی نہیں ہونی چاہیے بلکہ روحانی ترفع، اخلاقی اصلاح اور عملی تربیت کے راستہ کے طور پر بھی اسے پڑھنا اور سمجھنا چاہیے۔‘‘

پروگرام کے مہمان اعزازی مفتی عفان منصور پوری، شیخ الحدیث جامع مسجد، امروہہ نے کہا کہ ’قرآن کی تفہیم کا احسن طریقہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت اور ان کا اسوہ ہے کیوں کہ ان کی زندگی وحی کی عملی تفسیر ہے‘۔

پروگرام کے مہمان خصوصی محمد وصی سلیمانی ندوی، جامعہ امام شاہ ولی اللہ، پھولت نے اس موقع پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ ’’رسولؐ کی تعلیمات صرف مسلمانوں تک محدود نہیں بلکہ تمام انسانیت کے لیے رہنمائی اور بصیرت کا آفاقی پیغام ہیں۔انہوں نے مزید کہا ’’یہاں تک کہ غیر مسلم اسکالرس اور مفکرین نے بھی رسولؐ کی عظمت، عدل و انصاف اور آفاقی اثر کو تسلیم کیا ہے۔‘‘

سید حفیظ القدیر ندوی، ڈائریکٹر، الدعا فاؤنڈیشن نے اپنی تنظیم کا تعارف پیش کرتے ہوئے اس کا مقصد بلا تفریق مذہب و ملت اتحاد، ہم آہنگی اور ملک میں رواداری کے فروغ کے ساتھ ساتھ تعلیم، معیشت، سماجی بہبود اور قانونی بیداری عام کرنا ہے۔

پروگرام کو آرڈی نیٹر ڈاکٹر محمد خالد خان نے کہا کہ اس پروگرام کے انعقاد کا بنیادی مقصد رسولؐ کی زندگی کے آفاقی پیغام کی ترویج اور اسے پھیلانا تھا اور نئی نسل اس کی عملی و اخلاقی اہمیت و معنویت سے واقف کرانا تھا۔

محمد معاذ شاہد کی تلاوت قرآن پاک سے پروگرام کا آغاز ہوا جس کے بعد محمد فاروق ندوی نے نعت شریف پیش کی۔

جامعہ ملیہ اسلامیہ کے مختلف شعبوں سے کل تین سو ایکیانوے طلبہ نے سیرت کوئز مقابلے میں حصہ لیا۔

شفیع الحسن (شعبہ سیاسیات) نے پہلا مقام حاصل کیا اور اریبہ (شعبہ اسلامیات) نے دوسری پوزیشن حاصل کی اور عفیفہ مصباح (ڈپارٹمنٹ آف بائیوٹکنالوجی) نے تیسرا مقام حاصل کیا۔انہیں سوینیئر شیلڈ اور نقد انعامات دیے گئے۔

صائمہ عابد، عبدالعلیم، اجمل محمد عاصم اور پرویز احمد کو تشجیعی انعامات دیے گئے۔

جناب عارف الیاس نے پروگرام کی نظامت کے فرائض بحسن وخوبی انجام دیے اور اخیر میں سب کا شکریہ بھی ادا کیا۔

پروگرام میں شعبہ اسلامیات، شعبہ جات عربی وفارسی کے فیکلٹی اراکین بشمول پروفیسر ڈاکٹر محمد ایوب ندوی، پروفیسر ڈاکٹر فوزان احمد، پروفیسر سید کلیم اصغر، پروفیسر عاصم الاسلام، جناب جنید، جناب احمد زکریا کاندھلوی اور جناب عظیم کے ساتھ ساتھ پروفیسر سید شاہد علی، جناب جنید حارث، ڈاکٹر محمد مشتاق، ڈاکٹر محمد ارشد، ڈاکٹر محمد خالد خان، ڈاکٹر عمر فاروق، ڈاکٹر خورشید آفاق، ڈاکٹر جاوید اختر، ڈاکٹر انیس الرحمان، ڈاکٹر محمد اسامہ، ڈاکٹر ندیم السحر عنبرین، ڈاکٹر محمد علی، اور ڈاکٹر اویس منظور ڈار کے بڑی تعداد میں ریسرچ اسکالرس اور ایم۔اے اور بی۔اے کے طلبہ بھی موجود تھے۔

پروگرام کے کامیاب انعقاد میں اپنی خدمات پیش کرنے والوں محمد اکرم، محمد ثاقب، محمد ثاقب ضیا اور محمد اسحاق کی کوششوں اور ان کے تعاون کو بھی خصوصیت کے ساتھ سراہا گیا۔

پروفیسر صائمہ سعید
افسر اعلی، تعلقات عامہ
جامعہ ملیہ اسلامیہ